کل ہی کی بات ہے کہ دفتر اہتمام شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ کی نورانی مجلس سے آراستہ ہوتا اور آپؒ کے جلو میں دارالعلوم کے تمام بزرگ اساتذہ بھی جلوہ افروز ہوتے۔ حضرت شیخؒ کے پہلو میں مولانا گل رحمان صاحبؒ اپنے کام میں منہمک رہتے۔ اور بات بات پر آپؒ سے مشورہ طلب کرتے۔ یہ ایک ناقابل فراموش روحانی منظر ہوتا۔ علم وعرفان کی اس مجلس کو نجانے کس کی نظر لگ گئی کہ اچانک ہی وہ بساط نشاط الٹ گئی۔

ناظم صاحبؒ بھی اُس مبارک دور کی آخری یادگار اور اسی مجلس کے ایک روشن چراغ تھے۔ وہ بھی ہمیں داغ مفارقت دے گئے۔

داغ فراق صحبت شب کی جلی ہوئی　　اک شمع رہ گئی تھی سو وہ بھی خاموش ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ربوہ کے نام کی تبدیلی ایک مستحسن اقدام

قادیانی مذہب کی بنیاد ہی دجل وتلبیس، دھوکہ اور کذب بیانی پر رکھی گئی ہے۔ اس فتنہ نے ہمیشہ امت مسلمہ کو فریب دینے کی کوشش کی ہے۔ قیام پاکستان کے بعد یہ فتنہ قادیان (بھارت) سے پاکستان منتقل ہوا۔ توانہوں نے چنیوٹ کے اطراف میں ایک علاقے چک ڈھگیاں پر قبضہ کرلیا۔ اور یہاں پر ایک جدید شہر تعمیر کرکے اس پر قرآن حکیم کی آیتوں سے ماخوذ مقدس لفظ "ربوہ" کا نام رکھا۔ تاکہ لوگوں کے ذھن میں اس کا تقدس جاگزیں ہوجائے لیکن فاتح ربوہ مولانا منظور احمد چنیوٹی اور تحریک تحفظ ختم نبوت نے اس سازش کے خلاف ہمیشہ بھرپور احتجاج کیا۔ بالآخر ان بزرگوں کی کوششیں بارآور ثابت ہوئیں اور ۶۔ نومبر ۹۸ء کو پنجاب اسمبلی نے مولانا منظور احمد چنیوٹی اور دیگر صوبائی اسمبلی کے ممبران کی تحریک پر ربوہ نام کی تبدیلی کی قرارداد منظور کی۔ اور اب اس کا نام (نواں) قادیان رکھا گیا ہے۔ ہم اس فیصلے پر پنجاب اسمبلی اور اس قرارداد کے محرکین کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆